از عدالتِ عظمیٰ

سی۔ ایس۔ جوشی

بنام

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، کانپور ودیگر

تاریخ فیصلہ: 21 مارچ 1997

[کے راماسوامی اور کے ٹی تھامس، جسٹس صاحبان]

لیبر قانون:

یو۔پی۔ صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947:

دفعہ 4K -خدمات سے ہٹانا- لیبر کورٹ کا حوالہ- لیبر کورٹ نے مزدور کو 50 فیصد پچھلی اجرت کے ساتھ بحال کرنے کا فیصلہ دیا- عدالتِ عالیہ نے صوابدیدی حکم جاری کیا کہ پچھلی اجرت کا 25 فیصد انصاف کے مقاصد کو پورا کرے گا- قرار پایا کہ، عدالت عالیہ کا حکم صوابدیدی ہونے کی وجہ سے، مزید ترسیلات زر سے کوئی مفید مقصد پورا نہیں ہو گا- اپیل مسترد کر دی گئی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2553، سال 1997۔

الہ آباد عدالت عالیہ کے C.M.W.P نمبر 8196، سال 1986 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے مسز ایس جنانی۔

نکھل نیئر T.V.S.N کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے چڑی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ اپیل خصوصی اجازت کے تحت دائر کی گئی ہے، جو کہ فاضل سنگل جج، عدالتِ عالیہ الہٰ آباد کے فیصلے کے خلاف ہے، جو 29 مارچ 1996 کو دیوانی متفرقہ رٹ پٹیشن نمبر 8106/86 میں دیا گیا تھا۔

اپیل کنندہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے لوئر ڈویژن کلرک کے طور پر کام کرتے ہوئے ریکارڈ کو من گھڑت بنایا اور مدعاعلیہ ادارے کے فنڈز کا غلط استعمال کیا۔ اس کے نتیجے میں وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا اور انہیں ملازمت سے ہٹا دیا گیا۔ اس کے بعد، یوپی انڈسٹریل ڈسپیوٹس ایکٹ کی دفعہ 4-کے کے تحت ایک حوالہ پر، لیبر کورٹ نے ایوارڈ میں اپیل کنندہ کو 50 فیصد سابقہ بقایا جات کے ساتھ بحال کرنے کی ہدایت کی تھی۔ اس پر مدعاعلیہ نے رٹ پٹیشن دائر کی۔ اسی طرح، اپیل کنندہ نے بھی رٹ پٹیشن دائر کی۔ دونوں رٹ درخواستوں کا فیصلہ مختلف تاریخوں پر کیا گیا۔ مدعا علیہ ادارے کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن پہلی بار سامنے آئی تھی جہاں فاضل سنگل جج نے بحالی کے حکم کو برقرار رکھتے ہوئے سابقہ بقایا جات کو 25 فیصد تک کم کرنے کا حکم دیا تھا۔ جب اپیل کنندہ کی رٹ پٹیشن سامنے آئی تو جج نے 100٪ سابقہ بقایا جات کی ادائیگی کی ہدایت کی۔ یہ معاملہ ان کی عدالت میں اپیل میں اٹھایا گیا تھا۔ اس عدالت نے دونوں احکامات کی طرفداری کی اور معاملے کو دوبارہ غور کے لیے بھیج دیا۔ واپسی کے بعد، واحد جج نے معاملے پر غور کیا اور مدعا-انتظامیہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن پر اس کے ذریعے منظور کردہ حکم کو بحال کیا اور اپیل کنندہ کی رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

فاضل جج نے اپنی صوابدید پر محسوس کیا کہ یہ قرین صوابدید ہو گا کہ 25 فیصد پچھلی اجرت انصاف کے مقاصد کو پورا کرے گی۔ یہ ایک صوابدیدی حکم ہونے کی وجہ سے، ہم سمجھتے ہیں کہ مزید ترسیلات زر کے لیے کوئی مفید مقصد پورا نہیں ہو گا۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کائی حکم نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔